احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 2 ستمبر 2005ء

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 2 ستمبر 2005ء 27 رجب 1426 ہجری 2 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 195

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی خریداری کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا

اگر تم اس قدر خدمت بجالاؤ کہ اپنی غیر منقولہ جائدادوں کو اس راہ میں بیچ دو، پھر بھی ادب سے دور ہوگا کہ تم خیال کرو کہ ہم نے کوئی خدمت کی ہے۔ تمہیں معلوم نہیں کہ اس وقت رحمت الٰہی اس دین کی تائید میں جوش میں ہے اور اس کے فرشتے دلوں پر نازل ہو رہے ہیں۔ ہر ایک عقل اور فہم کی بات جو تمہارے دل میں ہے وہ تمہاری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہے۔ آسمان سے عجیب سلسلہ انوار جاری اور نازل ہو رہا ہے۔ پس میں بار بار کہتا ہوں کہ خدمت میں جان توڑ کر کوشش کرو مگر دل میں مت لاؤ کہ ہم نے کچھ کیا ہے۔ اگر تم ایسا کرو گے ہلاک ہو جاؤ گے۔ یہ تمام خیالات ادب سے دور ہیں اور جس قدر بے ادب جلد تر ہلاک ہو جاتا ہے ایسا جلد کوئی ہلاک نہیں ہوتا۔ اور میں یہ بھی کہتا ہوں کہ اس خدمت کے ساتھ دوسری خدمات میں بھی سست مت ہو۔ بہت نادان وہ شخص ہے کہ وہ اگر کوئی نیکی کرتا ہے تو اس طرح پر کہ ایک نیکی میں فتور ڈال کر دوسری نیکی بجالاتا ہے وہ خدا کے نزدیک کچھ چیز نہیں بلکہ تم ان نیکیوں اور خدمتوں کو بھی اپنے دستور کے مطابق بجالاؤ۔ اور یہ نئی خدمت جو بتائی جاتی ہے اس میں بھی پوری کوشش کا نمونہ دکھاؤ۔ اگر اس رسالہ کی اعانت کے لئے اس جماعت میں دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی کا پیدا ہو جائے تو رسالہ خاطر خواہ چل نکلے گا۔ اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں تو اس قدر تعداد کچھ بہت نہیں بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔

سوائے جماعت کے سچے مخلصو خدا تمہارے ساتھ ہو۔ تم اس کام کے لئے ہمت کرو۔ خدا تعالیٰ آپ تمہارے دلوں میں القاء کرے کہ یہی وقت ہمت کا ہے۔ اب اس سے زیادہ کیا لکھوں خدا تعالیٰ آپ کو توفیق دیوے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 499)

بخل سے بچو

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

بخل سے بچو کیونکہ بخل نے ہی پہلی قوموں کو ہلاک کیا تھا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 2 ص 159 حدیث نمبر 4675)

والدین/سیکرٹریان واقفین نو متوجہ ہوں

اپنی رہائش تبدیل کرتے وقت ازراہ کرم وکالت وقف نو کو اپنے تبدیل شدہ ایڈریس سے ضرور مطلع فرمایا کریں۔ (وکالت وقف نو)

طلباء نصرت جہاں اکیڈمی متوجہ ہوں

☆ نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز و گرلز سیکشن کے فرسٹ ٹرم امتحانات 4 ستمبر سے شروع ہوں گے ڈیٹ شیٹ کے مطابق 31/اگست اور یکم ستمبر کے پرچے بالترتیب 14 اور 15 ستمبر کو ہوں گے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضاں میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

ربوہ کے پلاٹس و مکانات کی خرید و فروخت

ربوہ کے پلاٹس و مکانات کی خرید و فروخت کے سلسلہ میں ضروری ہے کہ مقاطعہ گیر سودے کی تکمیل کی کارروائی خود کروائے اور اگر مختار نامہ کی ضرورت ٹھہرے تو لازم ہوگا کہ مختار نامہ دینے سے پہلے دفتر کمیٹی آبادی سے اس کی منظوری حاصل کرنے کے بعد مختار نامہ تیار کروائے۔ بصورت دیگر مختار نامہ کے ذریعہ دفتر ہذا میں کارروائی نہ ہوگی۔ نیز ضروری ہوگا کہ مختار نامہ کی اجازت ملنے کے دو ماہ کے اندر انتقال کی کارروائی مختار نامہ کے ذریعہ مکمل کی جائے اس مدت کے گزرنے کے بعد مختار نامہ کا اجازت نامہ منسوخ متصور ہوگا۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی)

مشعل راہ

نیک مستورات سادگی اختیار کر کے قربانی کرتی ہیں

حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں:۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب کوئی عورت اپنے گھر کی کھانوں کی چیزوں میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرے، بشرطیکہ بگاڑ کی نیت نہ ہو تو اس عورت کو بھی ویسا ہی ثواب ملے گا جیسا کہ اس کے خاوند کو اس مال کے کمانے کی وجہ سے ملا۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ، باب اجر المرء ۃ اذا تصدقت من بیت زوجھا) کیونکہ رقم خاوند کی ہے۔ اگر وہ خرچ کرتی ہے تو دونوں کو اس کا ثواب مل رہا ہے۔ جماعت پر بھی اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے کہ ہماری جماعت کی خواتین اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت آگے بڑھ جاتی ہیں۔ اور اپنی ضرورتوں اور خواہشوں کو پیچھے چھوڑ دیتی ہیں۔ پھر بعض عورتوں کے ہاتھوں میں اتنا سگھڑ پن ہوتا ہے کہ عام طور پہ گھر والوں کو محسوس بھی نہیں ہوتا اور اسی طرح گھر کا نظام چل رہا ہوتا ہے، گھر کا وہی معیار قائم رہتا ہے اور اس میں سے بچت کر کے وہ چندوں میں دے رہی ہوتی ہیں۔ اگر ایسی عورتیں ہیں جو اچھے طور پہ گھر چلا رہی ہیں، خاوندوں کو بھی ان کی ٹوہ میں نہیں رہنا چاہئے کہ چندہ فلاں جگہ سے تم نے کس طرح دے دیا۔ جو دے دیا وہ دے دیا۔ اس حدیث کے مطابق ثواب عورت کو بھی مل رہا ہے، آپ کو بھی مل رہا ہے۔ اور جن عورتوں کو بچت کی عادت نہیں ہے ان کو بھی بچت کی عادت ڈالنی چاہئے۔ بعضوں کو فضول خرچی کی بہت زیادہ عادت ہوتی ہے ان کو اپنے اخراجات کو کم کرنا چاہئے۔ دکھاوے کے لئے بلاوجہ گھروں پر خرچ کر رہی ہوتی ہیں۔ بعض جیسا کہ مَیں نے کہا کہ گھروں میں بھی خرچ کرتی ہیں لیکن بچت کر کے کرتی ہیں۔ تو چندوں کے ساتھ ساتھ اگر وہ اپنے گھروں میں بھی خرچ کر لیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن فضول خرچی کر کے صرف گھر پر خرچ کئے جانا اور کہہ دینا ہمیں چندے دینے کی توفیق نہیں، یہ غلط ہے۔ اور جن ماؤں کو سادگی کی عادت ہوتی ہے اور چندے دینے کی عادت ہوتی ہے تو ان کی اولادوں میں بھی یہ چیز پیدا ہو جاتی ہے۔ اور جب وہ اولادیں عملی زندگی میں آتی ہیں تو ان کے ہاتھ میں بھی اللہ تعالیٰ اسی طرح برکت پیدا کر دیتا ہے۔ ان کو بھی بہترین انداز میں بہترین رنگ میں گھر چلانے کے ساتھ ساتھ چندے دینے کی توفیق ملتی رہتی ہے۔ لیکن یہ بھی ہے یہاں مَیں بتا دوں کہ بعض گھروں میں کشائش آنے کے ساتھ ساتھ حالات بہتر ہونے کے ساتھ ساتھ جیسا کہ مَیں نے کہا فضول خرچی کی عادت پڑ جاتی ہے اور دکھاوے کے لئے خرچ کرنے کا رجحان بڑھتا چلا جاتا ہے۔ تو ان لوگوں کو پھر مَیں کہتا ہوں کہ توجہ کرنی چاہئے۔ اپنے اخراجات کم کریں اور سادگی کو اپنائیں۔ اور پھر اس سادگی کی وجہ سے مالی قربانیاں کرنے کی توفیق پائیں۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ اپنی نسبتی ہمشیرہ حضرت اسماء بنت ابوبکرؓ کو نصیحت فرمائی کہ اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دیا کرے گا۔ اپنی روپوں کی تھیلی کا منہ بند کر کے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا۔ جتنی طاقت ہے کھول کر خرچ کیا کرو۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقۃ فیھا استطاع)

جیسا کہ مَیں نے کہا جماعت میں بہت تعداد ہے جو دل کھول کر چندہ دینے والی ہے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتی ہے۔ لیکن ایسے بھی لوگ ہیں جو اچھی بھلی آمد ہوتی ہے تو حیلے بہانے تلاش کر رہے ہوتے ہیں۔ بہت سارے اپنے اخراجات شامل کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ اصل آمد تو ہماری یہ ہے۔ اس پہ ہم چندہ دیں گے۔ یا اس کے مطابق ہم چندہ دیں گے۔ ہماری آمد کوئی نہیں، حالات بڑے خراب ہیں۔ تو ان کو بھی سوچنا چاہئے، ناشکری نہیں کرنی چاہئے۔ اس ناشکری کی وجہ سے جو اچھے بھلے حالات ٹھیک ہیں وہ خراب بھی ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ تو یہی کہتا ہے کہ میری راہ میں وہی مال خرچ کرو جو تمہیں زیادہ محبوب ہے۔ اپنی ضروریات کو پیچھے ڈالو اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ (الفضل 4 جنوری 2005ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب تقسیم انعامات

(سہ ماہی سوم 05-2004)

مورخہ 29۔ اگست 2005ء کو ایوان محمود کے ہال میں مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام سال 05-2004 کی تیسری سہ ماہی کی تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تھے۔ تلاوت، عہد و نظم کے بعد مکرم احمد فراز صاحب نائب ناظم اطفال نے رپورٹ پیش کی اس کے بعد مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا۔ بعد ازاں انعامات تقسیم کئے دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی بعد میں مہمانوں کی خدمت میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔

ولادت

مکرم حنیف احمد ثاقب صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو محض اپنے فضل سے ایک بیٹے اور دو بیٹیوں کے بعد مورخہ 4۔ اگست 2005ء کو تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت امام جماعت خامس نے ازراہ شفقت بچی کا نام راضیہ ثاقب عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم صوبیدار محمد شریف صاحب دارالفتوح ربوہ کی پوتی اور مکرم غلام محمد صاحب مرحوم لالیاں کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادمہ دین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شہباز احمد صاحب کارکن خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ بیوہ مکرم نور محمد مانگر صاحب مرحوم آف مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد مورخہ 21۔ اگست 2005ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی عمر 88 سال تھی مرحومہ نے اپنے پیچھے اپنی یادگار 5 بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کا جنازہ پہلے ربوہ میں مکرم اسفند یار منیب صاحب نے احاطہ ایوان محمود میں پڑھایا پھر تدفین کیلئے میت اونچا مانگٹ لے جائی گئی جہاں مکرم معلم صاحب وقف جدید نے جنازہ پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی انہوں نے ہی کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم ہم سب لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور مرحومہ کے درجات بلند کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سہیل احمد جعفر صاحب لکھتے ہیں کہ خاکسار کے دادا محترم تاج دین صاحب ابن مکرم احمد دین صاحب مرحوم اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بعمر 84 سال مورخہ 23۔ اگست کو وفات پا گئے۔ مرحوم نیک سیرت، عبادت گزار، دعا گو، ملنسار اچھی خوبیوں کے مالک تھے اگلے دن مکرم مربی صاحب ضلع نے جنازہ پڑھایا اور اونچا مانگٹ میں محترم مربی صاحب نے ہی بعد تدفین دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں دو بیٹے ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔ تمام احباب جماعت دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کی مغفرت و بخشش کرتے ہوئے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم محمد ارشد قریشی صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم قریشی محمد احمد صاحب مقیم کراچی کا حال ہی میں دل کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے بحالی صحت کی رفتار بہت سست اور کمزوری بہت ہے اسی اثناء میں انہیں پراسٹیٹ کی تکلیف بھی عود کر آئی ہے۔ احباب سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ مولا کریم انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔

دعائے نعم البدل

ڈاکٹر الحاج ملک نسیم اللہ خان النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ مکرم مسلم ہاشمی صاحب ولد مکرم ظفر اقبال ہاشمی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا مامون احمد بعمر چھ ماہ وفات پا گیا۔ اس کا جنازہ مکرم محمد یونس صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا اور احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر میں تدفین ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل سے نوازے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت خادم بیت الذکر

جماعت احمدیہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ کو ایک خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے۔ رہائش کا انتظام موجود ہے ماہانہ تنخواہ تقریباً -/2000 روپے ہوگی۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ انٹرویو کی تاریخ 9 ستمبر 2005ء ہے۔ امیدوار اپنے صدر یا حلقہ کے امیر کی تصدیق ضرور لے کر آئیں۔ (صدر جماعت نارنگ منڈی)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

برصغیر پاک و ہند میں اولیاء کی دعوت الی اللہ اور دینی خدمات

اولیائے کرام اور صوفیا اللہ کی مخلوق کو راہ راست پر لانے کے لئے کسی حکومت کے دست نگر نہ بنے

(قسط دوم آخر)

مکرم پروفیسر سعود احمد خان صاحب

حضرت معین الدین چشتیؒ

سلطان محمد غوری کی آمد پر یعنی بارھویں صدی عیسوی کے آخر تک سندھ اور پنجاب میں اسلام پوری طرح جڑ پکڑ چکا تھا اور جیسے بتایا گیا صوبہ جات متحدہ میں بہڑائچ میں مسعود غازی کی زیارت گاہ بھی تھی۔ لیکن ابھی ان علاقوں میں اسلام کو حملہ آوروں کا ہی مذہب سمجھا جاتا تھا۔ اس کی روحانی عظمت اور معاشرتی فوائد سے یہاں کے لوگ بالکل بے بہرہ تھے۔ اس علاقہ میں اسلامی روحانی تجلیات کے انتشار کے لئے جس بزرگ کو دعوت الی اللہ کا شرف بخشا گیا وہ سلطان ہند سرخیل اولیائے برعظیم پاک و ہند خواجہ خواجگان حضرت معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ اس میں بھی شک نہیں کہ تصوف کے لحاظ سے جس نام کا ڈنکا سارے عالم اسلام میں آج تک بجتا ہے وہ حضرت غوث اعظم عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ خود برعظیم میں قادری صوفیوں کا زور ہے۔ لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ اس علاقہ میں تبلیغ دین اور دعوت الی اللہ کا فریضہ ادا کرنے میں کامیابی کا سہرا حضرت معین الدین چشتی رحمۃ اللہ اور ان کے سلسلہ کے سر ہے۔

آپ کا نام نامی حسن تھا اور سنجر کے رہنے والے تھے۔ ہندوستان آنے سے قبل حضرت عثمان البیرونی سے بیعت ہوئے۔ جو چشتی سلسلہ کے ایک بزرگ تھے۔ بیعت کے بعد سیاحت کرتے ہوئے حج بیت اللہ کے لئے نکلے۔ مکہ معظّمہ میں پہنچے اور وہاں پر آپ کو خواب میں آقائے نامدار رسول مقبول محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہندوستان میں توحید کا علم لہرانے کا ارشاد فرمایا۔ آپ عازم ہندوستان ہو گئے۔ اصفہان میں حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ سے بیعت لی۔ وہاں سے لاہور آئے اور کچھ عرصہ ٹھہرے تا کہ ہندوستان کی زبان سیکھ لیں۔ پھر دہلی کا رخ کیا۔ دہلی اس وقت راجپوتوں کا ایک اہم شہر تو تھا لیکن فرمانروا پرتھوی راج اجمیر میں رہتا تھا۔ اس لئے وہی اس کی راجدھانی تھی آپ بھی 1192ء میں اجمیر چلے گئے۔ اگرچہ دہلی کا بھی آپ کو خیال رہا کہ تمام ملک کا سب سے بڑا شہر تھا۔ ادھر حضرت قطب الدین بختیار کاکی کو پیر کی صحبت سے مستفیض ہونے کا خیال آیا۔ چنانچہ اصفہان سے دہلی پہنچ کر انہوں نے پیر سے حاضر خدمت ہونے کی اجازت طلب کی۔ پیر نے اللہ تعالیٰ کا شکر کیا کہ دلی مراد بر آئی۔ آپ نے ارشاد بھیجا کہ تم وہیں بیٹھ کر دعوت الی اللہ کا فریضہ ادا کرو۔ ملاقات کا بھی اللہ تعالیٰ کوئی اور موقع پیدا کر دے گا۔ انہوں نے بھی لبیک کہا اور اس مجاہدہ کو پیر کی صحبت سے زیادہ اہم گردانا بعد میں خود حضرت معین الدین کسی غرض سے دہلی تشریف لائے تو پیرو مرید کی آنکھیں ایک دوسرے کو دیکھ کر ٹھنڈی ہوئیں۔ حضرت قطب الدین کی دعوت الی اللہ دہلی میں بہت کامیاب جاری تھی کہ جب حضرت معین الدین شیخ اسلام نجم الدین صغریٰ سے ملے تو انہوں نے شکایت کی کہ قطب الدین لوگوں میں اس قدر ہر دلعزیز ہے کہ لوگ اسی کی طرف مائل رہتے ہیں اور میرے مرتبہ کا ذرا لحاظ نہیں کرتے۔ مجھ سے بے اعتنائی کا سلوک کرتے ہیں۔ اس پر معین الدین چشتی نے اس خیال سے کہ کہیں حکومت اور ان کے سلسلہ رشد و ہدایت کے کسی اختلاف سے دعوت الی اللہ میں رخنہ نہ پڑے حضرت قطب الدین بختیار کاکی کو اپنے ساتھ اجمیر لے جانا چاہا تو بادشاہ التمش کو بھی اس کی خبر ہوگئی۔ اور یہ بھی علم ہوا کہ شہر میں بڑا اضطراب ہے۔ آخر پورا شہر جلوس کی صورت میں حضرت معین الدین کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جس کی قیادت خود بادشاہ کر رہا تھا۔ اور ملتجی ہوا کہ حضرت قطب الدین بختیار کاکی کو دہلی سے نہ لے جائیں۔ پیر بزرگ نے بات مان لی اور نجم الدین صغریٰ کو بھی خاموش رہنا پڑا۔ (سیرۃ الاولیاص 54)

حضرت معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ آپ ساتویں صدی ہجری کے مجدد تھے۔ حضرت قطب الدین بختیار کاکی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سب سے معروف خلیفہ حضرت فرید الدین گنج شکر تھے جو پاکستان میں پاک پتن میں مدفون ہیں۔ حضرت بختیار کاکی صاحب نے ہی آپ کو اس علاقہ میں دعوت الیٰ اللہ کے لئے بھیجا تھا۔ ان کے دو معروف خلفاء ہوئے۔ ایک تو ان کے اپنے بھانجے حضرت علاؤالدین صابر تھے جن کو آپ نے سہارنپور کے علاقہ میں دعوت الی اللہ کے لئے بھجوایا۔ وہ کلیسر میں مدفون ہیں۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ

دوسرے خلیفہ حضرت نظام الدین دہلوی ہوئے ان کو سلطان الاولیاء بھی کہا جاتا ہے۔ یہ لقب اس قدر مقبول ہوا کہ عرف عام میں نظام الدین اولیاء بھی کہتے ہیں اور بعض سلطان جی کے لقب سے ذکر کرتے ہیں۔

حضرت نظام الدین سارے ہندوستان میں بہت مشہور بزرگ صوفی ہیں۔ آپ پہلے داعی الی اللہ ہیں جن کا بعض شاہان وقت سے اختلاف ہوا۔ کیونکہ آپ نے ایک خانقاہ تعمیر کی جس میں ہر روز سینکڑوں زائرین آپ کے پاس آتے تھے۔ اس کثرت اژدھام کی وجہ سے بادشاہ اور علماء کو آپ کے ہاں سماع پر اعتراض تھا۔ بادشاہ کو فکر ہوئی کہ خانقاہ کے پردے میں سازشیں نہ ہوں۔ بادشاہ کی اس بدظنی نے بہت مشکلات پیدا کیں۔ آپ کی درباری زندگی سے لاتعلقی کے سبب آپ کی بے نفسی اور منصب طلبی سے نفرت کا اظہار تو ہوتا ہے لیکن اس کا مطلب ہرگز یہ نہ تھا۔ آپ نے محسوس کیا کہ شاہ وقت سے چپقلش دعوت الی اللہ کے کام میں رخنے کا موجب ہوتی ہے۔ اس لئے اپنے خلیفہ حضرت شیخ نصیرالدین شاہ چراغ دہلی کو وصیت کر گئے کہ تم بادشاہ کے دربار سے صلح کر لینا۔ چنانچہ وہ محمد تغلق (1325ء۔1251ء) کے دربار میں جاتے۔ بادشاہ نے ان کو اپنی خدمت پر مامور کیا اور شاہی لباس پہنانے کی ذمہ داری ان کے سپرد کی۔ یہ کام ان کو گراں تو گزرتا تھا لیکن مرشد کی وصیت تھی سب کچھ برداشت کیا اور اس طرح ان مشکلات میں کمی آ گئی جو دعوت الی اللہ کے کاموں میں رخنے کا موجب ہو رہی تھیں۔ لیکن محمد تغلق کو یہ بدسلوکی مہنگی پڑی۔ نہ وہ خود تاریخ میں کوئی عظیم کامیاب بادشاہ گردانا جاتا ہے حالانکہ اس کی سلطنت دکن تک پہنچ گئی تھی اور نہ دہلی سلطنت کو وہ عظمت نصیب رہی جو اس سے پہلے تھی۔ بلکہ سلطنت زوال پذیر ہوتی گئی۔

حضرت امیر خسروؒ

اس دور کے ایک اور مقبول عام صوفی بزرگ حضرت امیر خسروؒ تھے۔ ثقافتی اعتبار سے ان جیسا صاحب طرز ادیب، شاعر اور فنکار سارے مسلم دور میں نہیں دکھائی دیتا۔ حضرت بختیار کاکیؒ۔ حضرت گنج شکرؒ اور حضرت نظام الدین اولیاءؒ کو سماع سے شوق تھا۔ چونکہ ہندوؤں میں تو یہ عبادت میں شامل ہے۔ اس لئے ان کی دلکشی کے لئے ان صوفیا نے یہ رنگ بھی اختیار کیا کہ ہندو ان کے قریب آئیں اور ان کی باتیں سنیں۔ فرق اتنا تھا کہ یہ لوگ اپنی قوالیوں میں حمد و نعت یا اپنے مرشد کی منقبت گاتے۔ سننے والے ہندو اس طرح اسلام کے قریب ہو جاتے۔ حضرت امیر خسروؒ نے ایسے گیت نظم کئے جو آج تک قوالیوں کی جان سمجھے جاتے ہیں۔ اس طرح ان کا بھی دعوت الی اللہ میں ایک حصہ ہو گیا۔

حضرت بہاؤالدین زکریاؒ

چشتیوں کے علاوہ ایک سہروردیہ سلسلہ ہے جو حضرت شہاب الدین سہروردیؒ سے متعلق ہے۔ برعظیم میں ملتان کے بزرگ حضرت بہاؤالدین زکریاؒ سے یہ سلسلہ شروع ہوا۔ ان کے بزرگ خوارزم سے ملتان کے پاس آباد ہوئے۔ کوٹ کروڑ میں ان کی پیدائش (1182ء) میں ہوئی۔ علم و سیاحت کا شوق بچپن سے تھا۔ اسی سیاحت کے دوران بغداد میں حضرت شہاب الدین سہروردیؒ سے ملاقات ہوئی اور ان سے بیعت ہوئے۔ اور خرقۂ خلافت لے کر واپس لوٹے۔ حضرت بہاؤالدین کے بعد ان کے بیٹے رکن الدین ابو الفتح نے سہروردی سلسلہ کو بہت فروغ دیا۔ اور کثرت سے ملتان کے لوگوں کو مسلمان کیا۔

ان سلسلوں کے علاوہ سندھ اور بہاولپور اور مغربی پنجاب میں اچہ کے بزرگوں کو دعوت الی اللہ کے مبارک کام کو ترقی دینے کی توفیق ملی۔ حضرت سید جلال بخاری۔ حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت۔ سید راجو قتال کے نام تذکروں میں آتے ہیں۔

بنگال میں دعوت الی اللہ

بنگال میں سہروردی بزرگ شیخ جلال الدین تبریزی رحمۃ اللہ علیہ 1195ء میں پہنچے جبکہ مسلمانوں نے بنگال کو فتح بھی نہ کیا تھا۔ اور ایک ہندو لکشمن سین وہاں حکمران تھا آپ کی ذات میں ایسا اثر تھا کہ لوگ جوق در جوق آتے اور مسلمان ہو جاتے۔ ابن بطوطہ بھی حاضر ہوا اور کثرت سے ہندو مسلمانوں کے آنے کا ذکر اپنے سفر نامے میں کیا ہے۔ ان کے علاوہ ان کے ہم نام شیخ جلال سلہٹی بھی مشہور ہیں۔ ضلع سلہٹ کے گزٹیئر میں لکھا ہے کہ گوڑیا سلہٹ کو سکندر غازی نے فتح کیا۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ اس کی فوجوں سے زیادہ وہاں کے راجا گوبند کو شیخ جلالؒ کی کرامات نے بے بس کر دیا تھا۔ ان کے علاوہ چشتیوں میں سے سراج الدین عثمانؒ۔ شیخ علاؤالدین علاؤالحقؒ اور نور قطب عالمؒ شامل ہیں۔ نور قطب عالمؒ کے زمانہ میں ایک راجا گنیش نے مسلمانوں پر بہت ظلم ڈھائے۔ انہوں نے جونپور کے بادشاہ سلطان ابراہیم کو مدد کے

لئے بلایا۔ علاقہ فتح ہو گیا۔ گنیش معافی کا خواستگار رہوا۔ اس کا بیٹا جڈو مسلمان ہو گیا۔ اس پر نور قطب عالمؒ نے سفارش کی کہ گنیش کی حکومت بحال رکھی جائے۔ اس کے بعد اس کا بیٹا تخت نشین ہوا۔ اور سلطان جلال الدین اور مظفر شاہ کہلایا۔ اس کے زمانہ میں اسلام کو بہت فروغ حاصل ہوا۔

(ریاض السلاطین ص108 تا110)

ان بزرگوں کی تبلیغ اور تربیت کے نتیجہ میں بنگال میں نومسلموں میں اللہ والے بھی پیدا ہوئے۔ ایک ہندو سرنگی رشی مخدوم کنڈ بن گیا۔ اور بدھو ں میں سے ایک معجزہ بازی گر مسلمان ہو کر ولی مخدوم صاحب کہلایا۔

(تاریخ بنگالہ مرتبہ سرجادوناتھ سرکار جلد دوم ص68 تا70)

دکن میں دعوت حق

دکن میں اسلام ابتدا ہی میں پہنچ گیا تھا۔ کیونکہ سندھ کی فتح کے ساتھ ہی مسلمانوں کی بستیاں مغربی گھاٹ پر قائم ہونے لگی تھیں۔ غزنوی عہد میں بھی وہاں داعیان الی اللہ پہنچے۔ حضرت معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں بھی ترچنا پلی میں ایک سید سلطان مظہر ولی کا ذکر تذکروں میں ملتا ہے۔ یہ بزرگ ایران کے شہر ہرمز سے یہاں آ کر آباد ہوئے تھے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت خواجہ اجمیری کی طرح آپ کو بھی مکہ میں جب آپ حج پر گئے ہوئے تھے خواب میں جنوبی ہند میں اشاعت اسلام کا کام سونپا گیا تھا۔ پہلے تلگھاٹ گئے اور جلد نومسلموں کا ایک گروہ اپنے گرد جمع کر لیا۔ جب ایک بڑھیا کے بیٹے کو وہاں کے راجا نے ظلم سے قتل کرنا چاہا تو آپ نے اور آپ کے مریدوں نے اس کو ظالم کے چنگل سے چھڑا لیا۔ اس واقعہ کے بعد آپ ترچناپل کی طرف ہجرت کر گئے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ تعلق باللہ دعاؤں کرامات اور خدمت خلق کے ساتھ وقت کی مناسبت سے فتنہ و فساد اٹھائے بغیر مظلوموں کی مدد کے لئے کوشاں ہونے سے بھی دعوت الی اللہ کے کام کو تقویت پہنچتی ہے۔ جب دیکھا کہ ملک میں فساد یا مزید ظلم کے پھیلنے کا اندیشہ ہے تو بجائے اس کو بھڑکانے کے وہاں سے کنارہ کش ہونا ہی بہتر ہوتا ہے۔

حضرت گیسو درازؒ

چودھویں صدی عیسوی میں حضرت نظام الدین اولیاء کے دہلی میں خلیفہ حضرت نصیر الدین چراغ دہلی نے اپنے ایک مرید باصفا حضرت سید بندہ نواز گیسو درازؒ کو دکن بھیجا۔ اس زمانہ میں سلطان محمد تغلق نے سلطنت کی وسعت پذیری کی وجہ سے دارالحکومت دہلی سے دیوگری یا دولت آباد کو بنانا چاہا۔ بہت سے علماء ومشائخ اور اہل حرفہ کو وہاں بھجوایا۔ دولت آباد پایۂ تخت تو نہ بن سکا۔ البتہ مسلمانوں کی کافی بڑی جمعیت وہاں پہنچ گئی۔ ایک تو ان کی تربیت ضروری امر تھا دوسرے اس جگہ سنٹر بنا کر تبلیغ اسلام کا کام پھیلایا جا سکتا تھا۔ آپ نے دکن میں گلبرگہ میں قیام فرمایا۔ اور وہیں آپ کا مزار ہے۔

مغلیہ دور۔ اور حضرت شیخ مجدد الف ثانی

مغلیہ دور میں نقشبندیوں نے اس یلغار کا مقابلہ کیا جو اکبر (1556ء تا1605ء) کی آزاد خیالی کی وجہ سے ہندوؤں کی طرف سے اسلام پر اور مسلمانوں کے خلاف کی گئی۔ اب ہندو مذہبی طور پر تو اسلام کا مقابلہ نہیں کر سکتے تھے۔ لیکن ہندو رانیوں کے شاہی محل میں پہنچ جانے کی وجہ سے اور اکبر کی حکومت کے غیر مذہبی یا مذہب سے لاتعلقی کی پالیسی سے وہ ناجائز فائدہ ضرور اٹھا رہے تھے۔ ایسے موقع پر پھر اولیائے کرام میدان میں نکلے اور اکبر کی آزاد خیالی سے ہندو جو غلط مطلب لے رہے تھے اس کے خلاف مسلمان امراء کو بیدار کیا۔ یہ جمہوری دور تو تھا نہیں کہ عوام کو اکسا کر کوئی عوامی تحریک چلائی جاتی۔ اور نہ اولیاء سیاست کا کھیل کھیلا کرتے ہیں۔ ان کا مقصد تو تربیت کرنا ہوتا ہے۔ جوشیلی عوامی تحریک تعمیر سے زیادہ تخریبی بن جایا کرتی ہے۔ اس لئے حضرت باقی باللہؒ اور ان کے خلیفہ حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانیؒ نے مسلمان امراء کو ان کی ذمہ داریاں یاد دلائیں۔

خاص طور پر فرید خاں دیوان (پے ماسٹر جنرل) خان اعظم۔ صدر جہاں۔ خان جہاں اور عبدالرحیم خان خاناں کو خطوط لکھ کر اس فتنہ سے آگاہ کیا اور بتایا کہ ہندو کتنے دلیر ہو گئے ہیں کہ مسجدوں کو مسمار کر کے مندر تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ مسلمانوں کو نماز اور عبادات سے روکا جا رہا ہے وغیرہ اور تم لوگ خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہو۔ ان مکتوبات کا اثر تھا کہ اکبر کو ہوش آیا اور آخر وقت میں اس کی غیرت جاگی۔ جیسے ایک خط میں حضرت مجدد الف ثانی نے لکھا تھا یہ سب کچھ ایسی حالت میں ہو رہا ہے جبکہ حاکم وقت ہم میں سے ایک ہے۔ یعنی ان تمام بدعنوانیوں کے باوجود جو اکبر سے سرزد ہو رہی تھیں انہوں نے اکبر کو کافر کہہ کر طیش نہیں دلایا بلکہ اس کے اسلام کو بیدار کرنے کی کوشش فرمائی۔ آخر کار فرید خان کی ہوشیاری سے جو اب عہدے میں ترقی کے بعد مرتضیٰ خان کے خطاب سے نوازا جا چکا تھا اکبر اور جہانگیر میں صلح ہو گئی۔ اکبر نے جہانگیر کو ولی عہد بنانے کا اعلان کر دیا۔ جبکہ جہانگیر کو بے دخل کر کے اس کے بیٹے خسرو کو ولی عہد بنانے میں اس کا ہندو ماموں راجہ ملن سنگھ سرگرم عمل تھا۔ مسلمان امراء پہلے ہی جہانگیر کو اپنے ساتھ ملا چکے تھے۔ اور اس کو اس بات پر آمادہ کر لیا تھا کہ وہ تخت پر بیٹھتے ہی وہ تمام باتیں منسوخ کر دے گا۔ جن سے اسلام کو نقصان پہنچ رہا تھا۔ اکبر بڑھاپے میں اب نام کا حکمران تھا۔ اور جونہی اس کی آنکھ بند ہوئی جہانگیر (1603ء تا1627ء) کے ہاتھوں دین الٰہی کی تمام بدعنوانیوں کا خاتمہ ہو گیا۔

اکبر کے زمانہ میں اسلام کے ساتھ جو ناروا سلوک ہو رہا تھا اس کی دو وجوہات تھیں۔ ایک بعض علماء کا اپنا کردار۔ دوسرے ہندوؤں میں بھگتی موومنٹ کے ذریعہ ہندومت کے احیاء کی کوششیں۔

ان علماء میں دو قسم کے درباری علماء شامل ہیں۔ اگر شیخ مبارک اور اس کے دونوں بیٹے فیضی اور ابوالفضل ذاتی اغراض کے لئے بادشاہ کی خوشامد میں لگے رہتے تو مخدوم الملک عبداللہ سلطان پوری شیخ اسلام صاحب نصاب ہوتے ہوئے زکوٰۃ نہ دیتے تھے اور صدر الصدور ملا عبدالغنی محکمہ قضا کے سربراہ ہونے کے باوجود بہت سی ناانصافیوں پر آنکھوں پر پٹی باندھے بیٹھے تھے۔ اور حکومت کے اس شعبہ میں رشوت کا بازار گرم تھا۔ حکومت میں ذمہ دار عہدوں پر فائز ہوتے ہوئے یہ دونوں سرخیل علماء دربار میں بادشاہ کے سامنے ایک دوسرے کے خلاف اس طرح الزام تراشی اور فتوے لگاتے جس سے بجائے حکومت میں سہولت اور بہتری کے بادشاہ کے لئے مشکلات پیدا ہوتی تھیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس بادشاہ کی نگاہ میں جو اجمیر آگرہ سے پاپیادہ سفر کرتا تھا۔ اور خود مسجد میں اذان دیتا تھا شعائر اسلامی اب بازیچۂ اطفال بن گئے تھے۔ اور اسلام کو بادشاہ کے ہندو نورتنوں اور دیگر غیر مسلم عمائدین سے خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔

اس محضر نامہ پر جس کی رو سے بادشاہ کو مجتہد کا درجہ دے دیا گیا تھا۔ ان علما کے دستخط موجود تھے۔ پھر بھی اس کے غلط استعمال پر دونوں نے آواز بلند کی لیکن اب پانی سر سے گزر چکا تھا۔ ان کی مخالفت اکبر کو اس کی بدعنوانیوں سے نہ روک سکی۔ البتہ اکبر کے ہاتھوں ذلت اور قید و بند کی حتیٰ کہ موت کی صعوبتیں اٹھا کر انہوں نے کسی حد تک اپنے ابتدائی رویے کا کفارہ تو ادا کر دیا۔ لیکن اسلام کو جو نقصان پہنچ سکتا تھا اب یہ کفارہ اس کو تو رد نہیں کر سکتا تھا۔ اس کے لئے حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانیؒ نے دونوں محاذوں پر یعنی دین الٰہی اور بھگتی موومنٹ کے خلاف تجدید دین اور دعوت الی اللہ کا فریضہ ادا کیا۔ اور ایک ایسا طریق اختیار کیا کہ پھر جہانگیر اور شاہ جہاں کے عہد حکومت میں بھی کافی اصلاح احوال ہوئی اورنگزیب کے عہد میں تو اسلام محفوظ اور مامون دکھائی دینے لگا۔ چنانچہ جب اورنگزیب نے برعظیم پاک وہند میں فقہ اسلامیہ کی تدوین کی ضرورت محسوس کی تو اس میں حضرت مجدد صاحب کے جانشینوں اور نقشبندی علماء کا کافی دخل تھا۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور آپ کی اولاد

اورنگزیب (1658ء تا 1707ء) کے بعد جب سلطنت مغلیہ رفتہ رفتہ زوال پذیر ہو رہی تھی تو جو خطرہ اکبر کے دربار میں اس کے ہندو درباریوں اور عبادت خانہ میں آنے والے غیر مسلم ناظرین اور علمائے سوء سے تھا۔ اب سارے ملک میں محسوس ہونے لگا۔ کہیں مرہٹے کہیں راجپوت اور کہیں سکھ سر اٹھا رہے تھے۔ اور پھر کہیں انڈیا کمپنی کے بڑھتے ہوئے اثر کے تحت عیسائی مناد بھی جگہ جگہ اسلام کے خلاف زہر پھیلا رہے تھے۔ اس فتنہ کے مقابلہ میں جس ہستی نے کام کیا اس کا نام نامی امام الہند حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (1703ء تا 1762ء) ہے۔ آپ نے مسلمانوں کو حجۃ اللہ البالغہ اور دیگر تصانیف کے ذریعہ ان تمام خطروں سے آگاہ کیا۔ اور بتایا کہ ان کا مقابلہ صرف روحانی اقدار کی بحالی سے کیا جا سکتا ہے۔ جس طرح حضرت مجدد الف ثانیؒ نے امراء کو خطوط لکھ کر اکبری دور کے فتنوں اور ان کے خطرات کا مقابلہ کرنے پر آمادہ کیا حضرت شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی نے وہی کام عوام کو متنبہ کرنے سے کیا۔ اور اس کے مقابلہ کے لئے ان کو اس طرح تیار کیا کہ قرآن کریم کے تراجم کی بنیاد ڈالی۔ خود اس کا ترجمہ فارسی زبان میں کیا۔ جو اس وقت عام پڑھے لکھوں کی زبان تھی اور عربی سے نابلد ہونے کی وجہ سے ان کو قرآن مجید کی تعلیم سے آگاہی نہ تھی اور وہ بھی علمائے سوء کے چنگل میں پھنسے ہوئے تھے۔ حضرت شاہ ولی اللہ کے صاحبزادوں شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر نے قرآن مجید کے اردو تراجم کئے۔ اور بڑے صاحبزادہ شاہ عبدالعزیز نے ایک طرف اپنے دادا شاہ عبدالرحیمؒ اور والد شاہ ولی اللہؒ کے مدرسہ کو خوش اسلوبی سے قائم رکھا اور اپنے علم کلام سے اختلافی مسائل حل کرنے کی کوشش کی۔ تو دوسری طرف فقہ اسلامیہ کو بدلے ہوئے حالات پر تطبیق کرنے کی کوشش بھی کی۔ جس کی تدوین میں اورنگزیب کے زمانہ میں ان کے دادا بھی شریک رہے تھے۔ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ بارہویں صدی ہجری کے مجدد بھی تھے۔

جہاں تک عیسائی پادریوں کی دریدہ دہنی کے مقابلہ کا سوال تھا اس کو ایسے لطائف سے حل کیا کہ کم از کم وقتی طور پر تو الزامی جواب سے اسلام کا دفاع ہو گیا۔

لیکن اس میں شک نہیں کہ آنے والا خطرہ بہت بڑا اور عالمگیر خطرہ تھا۔ سیاسی غلبہ کے ساتھ عیسائیوں کی طرف سے ایسی مذہبی یلغار ہوئی کہ نہ صرف برصغیر پاک وہند بلکہ مصر، شام، عراق، مغرب اور دیگر بلاد اسلامیہ کے لئے ان کا مقابلہ کرنا مشکل ہو گیا۔ لیکن خانوادۂ ولی اللہ شاہ کی کوششیں قابل تحسین ہیں تا آنکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دین حق کی اشاعت اور غلبہ کا عالمگیر نظام قائم ہوا۔ کم از کم برعظیم میں غیرت و حمیت اسلامیہ کے جذبہ کو تو انہوں نے برقرار رکھا۔

سب سے بلند مجسمہ

مادر وطن (Motherland) بلندی 270 فٹ (82.30 میٹر) یہ روس کے شہر وولگو گراڈ (volgograd) میں واقع ممایف پہاڑی پر سٹالن گراڈ کی جنگ (1942ء 1943ء) میں فتح کی یادگار کے طور پر تعمیر کیا گیا عورت کی شکل کا یہ مجسمہ جس کے دائیں ہاتھ میں تلوار ہے، 1967ء میں ڈیزائن کیا گیا۔

سینٹ ونسنٹ وگرینا ڈینز

سرکاری نام: سینٹ ونسنٹ ڈینز (State of Saint Vincent and Grenadines)

محل وقوع: ویسٹ انڈیز

حدود اربعہ: اس کے شمال میں سینٹ لوشیا۔ مشرق میں بارباڈوس اور جنوب میں گریناڈا واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال: جنوب مشرق بحیرہ کریبین میں واقع سینٹ ونسنٹ جزیرہ اور گریناڈینز کے 100 شالی چھوٹے چھوٹے جزائر پر مشتمل ایک ملک ہے۔ یہ بحیرہ کریبین میں واقع ونڈ ورڈ آئی لینڈ کا حصہ ہیں۔ سینٹ ونسنٹ کا رقبہ 344 مربع کلو میٹر ہے۔ جبکہ باقی تمام جزیروں کا رقبہ صرف 17 مربع میل ہے۔ ان میں گریناڈینز۔ بیکویا۔ کینوآن۔ موسٹیق۔ میریاؤ اور یونین قابل ذکر ہیں۔ سینٹ ونسنٹ جزیرہ آتش فشانی پہاڑوں پر مشتمل ہے۔ جس کو شمال سے مشرق کی جانب گھنے جنگلوں کے بہت بڑے سلسلے نے گھیرا ہوا ہے۔ سب سے بلند چوٹی لاسوفریرے ہے جو کہ ایک سخت آتش فشانی ہے اور جزیرے کے شمالی حصے میں واقع ہے۔ ساحل کی لمبائی 84 کلومیٹر ہے۔

رقبہ: 388 مربع کلومیٹر

آبادی: ایک لاکھ 21 ہزار نفوس (2000ء)

دارالحکومت: کنگز ٹاؤن Kingstown

بلند ترین مقام: لاسوفریرے (1234 میٹر)

بڑے شہر: جارج ٹاؤن۔ کلفٹن۔ پورٹ ایلزبتھ۔ فورٹ چارلوٹ۔ لیو۔ چاٹیابلیئر۔ باروآلی۔ فینسی۔

سرکاری زبان: انگریزی (فرنچ)

مذاہب: عیسائیت (اینگلیکن۔ میتھوڈسٹ)

اہم نسلی گروپ: افریقی حبشی 95 فیصد۔ مشرقی انڈین 5 فیصد۔

یوم آزادی: 27/اکتوبر 1979ء۔

رکنیت اقوام متحدہ: 16 ستمبر 1980ء

کرنسی یونٹ: ایسٹ کریبین ڈالر = 100 سینٹ (ایسٹ کریبین سنٹرل بینک)

موسم: گرم مرطوب ہے۔ سالانہ درجہ حرارت 76 فارن ہائیٹ ہوتا ہے۔ بارش کی سالانہ اوسط 60 انچ ہے۔ موسم سیاحوں کے لئے باعث کشش ہے۔

اہم زرعی پیداوار: کیلا۔ اراروٹ۔ اخروٹ۔ جائفل۔ مونگ پھلی۔ ناریل۔ چقندر۔ کوکو۔ آلو۔ مصالحہ جات (بھیڑ) بکریاں۔ مچھلی

اہم صنعتیں: سیاحت۔ سیمنٹ۔ فرنیچر۔ آٹا۔ چینی۔ نشاستہ۔ ناریل کا تیل۔ سگریٹ۔ شراب۔ ماہی گیری

مواصلات: کنگز ٹاؤن میں ''آرنوس ویلی انٹرنیشنل ایئرپورٹ'' ہے۔ کنگز ٹاؤن ہی بڑی بندرگاہ ہے۔

تاریخی پس منظر

سینٹ ونسنٹ کو کرسٹوفر کولمبس نے دریافت کیا۔ اس دن کا نام سینٹ ونسنٹ ڈے تھا۔ اسی لئے کولمبس نے اس جزیرے کو سینٹ ونسنٹ کا نام دیا۔ اس وقت آراواک ہندی اس جزیرے کے قدیم باشندے تھے۔ انہیں کیرب (Carib) لوگوں نے یا تو ہلاک کردیا یا پھر یہاں سے بھگا دیا۔ 17ویں صدی عیسوی تک جزیرے پر کیرب باشندوں کی حکمرانی تھی۔

17ویں صدی میں فرانسیسیوں نے بستیاں قائم کیں۔ لیکن سب سے کامیاب آبادکار انگریز تھے جو 1762ء میں یہاں آباد ہوئے۔ چنانچہ ان دونوں قوموں کے درمیان جزیرے کی ملکیت پر جھگڑا کھڑا ہو گیا۔ بالآخر 1763ء میں برطانیہ نے اس پر زبردستی قبضہ کرلیا۔ امریکی انقلاب کے دوران فرانسیسیوں نے دوبارہ اس پر قبضہ کر لیا لیکن 1783ء میں معاہدہ ورسیلز کے تحت فرانس نے اسے برطانیہ کو واپس کر دیا۔ 1795ء کی بغاوت کے بعد مقامی کیرب لوگوں کو یا تو مغلوب کر لیا گیا یا پھر جزیرے سے بھگا دیا گیا۔ 1805ء میں اسے برٹش کراؤن کا درجہ ملا۔ 1821ء میں سب سے بلند چوٹی سوفریرے آتش فشاں پھٹا۔ اور 1902ء میں بھی اس نے تباہی مچائی۔

1958ء سے 1962ء تک جزائر ''فیڈریشن آف ویسٹ انڈیز'' کا حصہ رہے۔ 27/اکتوبر 1969ء کو اس جزائری مملکت کو داخلی خودمختاری دے کر برطانوی دولت مشترکہ اور ویسٹ انڈیز ایسوسی ایٹڈ ریاست کا درجہ دے دیا گیا۔

9 دسمبر 1974ء کے انتخابات میں ''سینٹ ونسنٹ لیبر پارٹی'' (SLP) نے کامیابی حاصل کی اور پارٹی لیڈر رابرٹ ملٹن کیٹو (Robert Milton Cato) وزیراعظم منتخب ہوئے۔

27/اکتوبر 1979ء کو برطانیہ نے اسے مکمل آزادی دے دی۔ اسی روز ریاست کا آئین نافذ ہوا۔

5 دسمبر 1979ء کو عام انتخابات میں ملٹن کیٹو کی جماعت (SLP) 11 نشستیں لے کر کامیاب ہوئی۔ اسی سال یونین آئی لینڈ میں بغاوت کے نتیجے میں جزیرہ گریناڈینز میں بھی علیحدگی کی تحریک شروع ہوئی۔

1980ء میں شدید سمندری طوفان سے کیلے کی فصل کو شدید نقصان پہنچا۔

30 جولائی 1984ء جیمز فٹز الن میچل (James Fitzallen Mitchell) (پ 1931ء) نے وزارت عظمیٰ سنبھالی۔ 20 ستمبر 1989ء کو ڈیوڈ جیک گورنر جنرل بنے۔

1990ء کی دہائی میں ملک کی اقتصادی حالت بہتر ہوئی اور سیاحت کو فروغ دیا گیا۔ 1996ء میں امریکہ اور سینٹ ونسنٹ کے مابین ایک معاہدہ طے پایا جس کی رو سے امریکہ کو ریاست میں مداخلت کی اجازت مل گئی۔ اسی سال سر چارلس انٹروب گورنر جنرل بنے۔

جون 1997ء میں جیمز میچل چوتھی مرتبہ وزیراعظم منتخب ہوئے۔ 2001ء میں ڈاکٹر رالف گونزالویز نے وزارت عظمیٰ سنبھالی۔

حکومت

ملک میں آئینی بادشاہت ہے۔ ملکہ برطانیہ ریاست کی سربراہ اعلیٰ ہے۔ جس کی نمائندگی گورنر جنرل کرتا ہے۔ حکومت کا سربراہ وزیراعظم ہوتا ہے۔ جسے عوام منتخب کرتے ہیں وہ پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ ہوتا ہے۔ پارلیمنٹ (ہاؤس آف اسمبلی) 21 ارکان پر مشتمل ہے۔ 15 ارکان عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوتے ہیں۔ 6 ممبران کو گورنر جنرل، وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر کے مشورے سے مقرر کرتا ہے۔

''سینٹ ونسنٹ لیبر پارٹی'' (SVLP)۔ ''پیپلز پروگریسو پارٹی'' (PPP)۔ نیو ڈیموکریٹک پارٹی'' (NDP)۔ ''یونائیٹڈ پیپلز موومنٹ'' (UPM) اور ''موومنٹ فار نیشنل یونٹی'' (MNU) بڑی سیاسی جماعتیں ہیں۔

(انسائیکلوپیڈیا اقوام عالم)

انٹرنیٹ ریڈیو اور اس کا استعمال

ریڈیو کی براڈ کاسٹنگ کا آغاز 1920ء کی دہائی میں ہوا مگر اس کی شہرت 1954ء میں ٹرانزسٹر ریڈیو کے وجود میں آنے کے بعد بہت زیادہ پھیلی۔ انٹرنیٹ ریڈیو کو 90ء کی دہائی کے آخری سالوں میں متعارف کروایا گیا اور اس نے نہایت ہی تیزی سے ترقی کی۔

انٹرنیٹ ریڈیو سے آپ اپنے کمپیوٹر کے ڈیسک ٹاپ سے کسی بھی جگہ اور کسی بھی وقت ہونے والی براڈ کاسٹنگ کو سن سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ ریڈیو نے پروگرامنگ کو روایتی براڈ کاسٹرز سے انفرادی، مختلف آرگنائزیشن اور حکومتی سطح پر اپنی پروگرامنگ کو پھیلایا ہے۔ یوں انٹرنیٹ ریڈیو نے براڈ کاسٹنگ کو ایک نئی راہ دکھائی۔

انٹرنیٹ ریڈیو کے تیزی سے پھیلنے کی ایک وجہ اس کی جغرافیائی حد نہ ہونا ہے۔ روایتی ریڈیو کی براڈ کاسٹنگ کی ایک حد ہے۔ عام طور پر ریڈیو کی براڈ کاسٹنگ 100 میل تک سنی جاسکتی ہے مگر انٹرنیٹ ریڈیو کی براڈ کاسٹنگ کو دنیا میں کسی بھی جگہ سنا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ انٹرنیٹ ریڈیو صرف آواز تک ہی محدود نہیں بلکہ آپ تصاویر کا بھی اچھا استعمال کر سکتے ہیں جبکہ میسج بورڈ اور چیٹ رومز کی مدد سے انٹرنیٹ ریڈیو کو مزید پرکشش بنایا جاسکتا ہے۔ انٹرنیٹ ریڈیو کی براڈ کاسٹنگ کو آن لائن کرنے کے لئے روایتی ریڈیو کی نسبت اخراجات بہت کم ہیں۔

انٹرنیٹ ریڈیو بنانے کے لئے آپ کو سی ڈی پلیئر سافٹ ویئر جو میوزک چلاسکیں۔ مائیکروفونز، آڈیو مکسر، آؤٹ بورڈ آڈیو گیئر جن میں ایکولائزر وغیرہ شامل ہیں۔ ڈیجیٹل آڈیو کارڈ، کمپیوٹر میں انکوڈر سافٹ ویئر اور سٹریمنگ میڈیا سرور کی ضرورت ہوتی ہے۔

انٹرنیٹ پر آواز بھیجنا نہایت ہی آسان ہے۔ براڈ کاسٹر کے کمپیوٹر میں آواز ساؤنڈ کارڈ کے ذریعے داخل ہوتی ہے۔ انکوڈر سسٹم اس آواز کو سٹریمنگ فارمیٹ میں تبدیل کرتا ہے۔ یہ کمپریسڈ آواز سرور کو بھیج دی جاتی ہے۔ سرور پر ہائی بینڈ وتھ کنکشن ہونا ضروری ہے۔ سرور اس آڈیو آواز کو سننے والے کے کمپیوٹر میں موجود سافٹ ویئر یا پلگ ان میں بھیج دیتا ہے۔ یوں یہ سافٹ ویئر ڈیٹا سٹریم کو آواز میں تبدیل کر دیتا ہے اور سننے والا اپنے کمپیوٹر کے ساتھ لگے سپیکرز کی مدد سے آڈیو سن لیتا ہے۔

انٹرنیٹ پر آڈیو بھیجنے کے لئے دو طریقہ کار استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک طریقہ ڈاؤن لوڈنگ کہلاتا ہے جبکہ دوسرا طریقہ سٹریمنگ میڈیا ہے۔ ڈاؤن لوڈز میں آڈیو کی فائل یوزر (User) کے کمپیوٹر میں محفوظ ہو جاتی ہے۔ ڈاؤن لوڈز میں فائل کا مشہور فارمیٹ Mp3 ہے جبکہ FTP یا ویب کے ذریعے کسی بھی قسم کی فائل کو بھیجا جاسکتا ہے۔ سٹریمنگ آڈیو میں فائلیں یوزر کے کمپیوٹر میں محفوظ نہیں ہوتیں بلکہ ڈائریکٹ پلے ہو جاتی ہیں۔

☆......☆......☆......☆

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

بعض غلط العام محاورات اور اسماء

غلط الفاظ یا اصطلاحات رواج پا جائیں تو کثرت استعمال کے سبب انہیں قبولیت عام کی سند مل جاتی ہے۔ انہیں صحیح کرنے کی کوشش بھی نہیں کی جاتی۔ انگریزی زبان میں ہجوں کا مسئلہ کئی بار اٹھایا گیا لیکن روایت پسند برطانوی عوام نے اصلاح نہ ہونے دی۔ حتی کہ جارج برنارڈ شا نے اپنی جائیداد وقف کرنے کی پیشکش کی تاکہ انگریزی الفاظ کے ہجے درست کئے جاسکیں لیکن اسے پذیرائی نہ ملی۔ اس نے چڑ کر انگریزی ہجوں کا مذاق بھی اڑایا لیکن پرنالہ وہیں کا وہیں رہا۔ البتہ امریکیوں نے کسی حد تک انگریزی کے ہجے درست کر لیے۔

اسی طرح اردو میں بھی کئی غلط العام الفاظ مروج ہیں۔ دنیا بھر میں بیشمار غلط العام نام بھی رواج پا چکے ہیں۔ ان کا ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

کیمل ہیئر برش

(Camel Hair Brush)

بال سنوارنے والا یہ مشہور برش اونٹ کے بالوں کے بجائے گلہری کے بالوں سے بنایا جاتا ہے۔ اس کا نام جرمن موجد، کیمل (Kemel) کے نام پر رکھا گیا تھا۔

پانامہ ہیٹ

یہ ٹوپی پانامہ میں نہیں بلکہ ایکواڈور میں بنائی جاتی ہے۔

بلی کی آنت

(Cat Gut)

یہ کوئی بلی کا عضو نہیں بلکہ آنت جیسی شے ہے جراحی میں جسم کے اندرونی زخم سینے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ بھیڑ کی آنتوں سے بنتی ہے۔

کینیری جزائر

(Canary Islands)

سپین کی ملکیت ان جزائر کا نام کینیری نامی پرندے کے نام پر نہیں بلکہ کتوں کی ایک قسم کے نام پر رکھا گیا ہے۔

خشک سوراخ

(Dry Hole)

پٹرول کی تلاش میں جو کنویں کھودے جاتے ہیں اگر ان میں سے تیل دریافت نہ ہوا تو انہیں خشک سوراخ کہا جاتا ہے۔ حالانکہ وہ خشک نہیں ہوتے ان میں پانی موجود ہوتا ہے۔

سینگ دار مینڈک

(Horned Toad)

یہ مینڈک نہیں چھپکلی ہے۔

سکے والی پنسل

پنسل میں سکہ (Lead) نہیں گریفائٹ (کاربن) ہوتا ہے۔

گنی پگ

(Guinie Pig)

یہ سؤر نہیں چوہا ہے اور ملک گنی سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ یہ جانور جنوبی امریکہ میں پایا جاتا ہے۔

دم دار ستارہ

یہ ستارہ نہیں، اپنی قسم کا ایک خلائی جسم ہے۔

گنجا عقاب

(Bald Eagle)

یہ عقاب گنجا نہیں ہوتا۔ بچپن میں اس کے سر اور گردن پر سیاہی مائل بال ہوتے ہیں جو بالغ ہونے پر سفید ہو جاتے ہیں۔

کیلے کا درخت

یہ درخت نہیں پودا ہے۔

کوالا ریچھ

یہ آسٹریلیا میں پایا جاتا ہے مگر یہ ریچھ نہیں کنگرو کی طرح تھیلی دار جانور ہے۔

ریشم کا کیڑا

کیڑا نہیں ایک لاروا ہے۔

پریری کتا

(Prairy Dog)

یہ کتا نہیں ایک قسم کا چوہا ہے۔

انڈین سیاہی

(Indian Ink)

ایک قسم کی روشنائی ہے مگر انڈیا (بھارت) سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

ایس او ایس

(S.O.S)

وہ پیغام جو ہنگامی طور پر دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ سیو آور سولز (Save Our Souls) یعنی ہماری روحیں بچاؤ کا یہ مخفف ہے۔ لیکن اسے مورس کوڈ میں اس لیے چنا گیا کہ اسے لکھنا آسان ہے یعنی تین نکتے، تین لکیریں، تین نکتے (3Dots, 3Dashes, 3Dots)۔

سوڈا واٹر

اس میں سوڈا نہیں بلکہ کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس موجود ہوتی ہے۔

مسٹرڈ گیس

(Mustard Gas)

گیس نہیں ہوتی اور نہ ہی یہ رائی ہے۔ یہ اڑ جانے والا مائع ہے۔

مونگ پھلی

(Peanut)

نٹ یعنی گری دار میوہ نہیں بلکہ پھلی (Bean) یعنی لوبیے کی طرح کا دانہ ہے۔ اردو میں اس کا نام درست مگر انگریزی میں غلط ہے۔

شش ورید

(Pulmonary Vein)

یہ ورید (Vein) نہیں بلکہ شریان (Artery) ہے۔

اناناس

(Pine Apple)

یہ نہ سیب ہے نہ صنوبر (Pine)۔ یہ بیری (Berry) ہے یعنی وہ پھل جس میں گٹھلی نہیں ہوتی بلکہ بیج گودے میں لپٹے ہوئے ہوتے ہیں۔

ٹن کے ڈبے

یہ ڈبے ٹن کے نہیں ہوتے بلکہ لوہے سے بنائے جاتے ہیں جن پر ٹن کی تہہ چڑھی ہوتی ہے۔

بحیرہ مردار

(Dead Sea)

یہ بحر یعنی سمندر نہیں بلکہ ایک جھیل ہے جس میں دریائے اردن کا پانی گرتا ہے۔

انگلش وال نٹ

یہ مغز برطانیہ میں نہیں پایا جاتا بلکہ اٹلی سے لے کر چین تک کا علاقہ اس کا وطن ہے۔

امریکن رابن

یہ پرندہ رابن نہیں لال چڑیا (Thrush) ہے۔

شام

اردو میں جسے ملک شام کہا جاتا ہے۔ اس کا اصل نام سوریہ ہے۔ شام اس ملک کا ایک صوبہ ہے جس میں دارالحکومت دمشق واقع ہے۔ مقامی لوگ شام کا لفظ دمشق کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔

شامی کباب

شامی کباب کا بھی شام سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کا یہ نام اس لیے پڑا کہ عموماً شام کو کھایا جاتا ہے۔

نارنگی

مشہور پھل جس کا رنگ نارنجی ہوتا ہے لیکن نارنگی کے معنی ہیں جس کا کوئی رنگ نہ ہو۔ بھگت کبیر کا ایک مصرعہ ایسی ہی غلط العام باتیں ظاہر کررہا ہے

رنگی کو نارنگی کہویں، بنے دودھ کو کھویا
چلتی کو گاڑی کہویں، دیکھ کبیرا رویا

برٹش میوزیم

برطانیہ کا مشہور عجائب گھر جو لندن میں واقع ہے لیکن اس میں کوئی چیز برطانوی نہیں۔ وہاں زیادہ تر برصغیر پاک و ہند، مصر، عراق وغیرہ سے چرائی گئیں اشیاء رکھی ہوئی ہیں۔ ایک بار وہاں کے ایک کارکن سے پوچھا گیا کہ اس عجائب گھر میں نام کے علاوہ بھی کوئی چیز برطانوی ہے تو وہ کندھے اچکا کر رہ گیا۔

فنی بون

(Funny Bone)

یہ ہڈی نہیں بلکہ عصب ہے۔

ٹرکی پرندہ

اس پرندے کا ترکی سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ سپین کے فاتحین میکسیکو سے یورپ لائے تھے۔

نیرو کی بانسری

نیرو نے روم کے جلنے پر بانسری نہیں بجائی تھی۔ جب روم کو آگ لگی وہ روم سے 35 میل دور تھا اور آگ بجھانے کی کوشش کرنے روم آیا تھا۔

ڈرائی کلیننگ

نام کے برعکس کپڑوں کی دھلائی ڈرائی یعنی خشک نہیں ہوتی۔ کپڑوں کو ان تین اشیاء میں سے کسی ایک میں ڈبو کر صاف کیا جاتا ہے۔ پٹرول، پرکلورو ایتھلین یا فلورو کاربن۔ آجکل اکثر ڈرائی کلینرز گرم کپڑے ویسے ہی واشنگ مشین میں دھو دیتے ہیں۔ خشک ہونے پر ذرا سا پٹرول چھڑک دیا جاتا ہے۔

(اردو ڈائجسٹ مارچ 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50433 میں شاہد محمود

ولد محمد حسین اختر قوم جٹ پیشہ ملازمت میڈیکل لیب عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معراج والی والانے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد محمد حسین اختر گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 50434 میں راحت احمد

ولد مبارک احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راحت احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد محمد حسین اختر گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 50435 میں افتخار احمد

ولد محمد بشیر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد محمد حسین اختر گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد محمد حسین اختر

مسل نمبر 50436 میں زاہد محمود

ولد محمد حسین اختر قوم جٹ پیشہ میڈیکل لیبارٹری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ولانے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت آمد میڈیکل لیب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد محمود گواہ شد نمبر 1 عطاء النصر منصور ولد ملک مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد محمد حسین اختر

مسل نمبر 50437 میں نبی احمد

ولد محمد یوسف قوم جٹ پیشہ زراعت عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نبی احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد محمد حسین اختر گواہ شد نمبر 2 منظور احمد سنوری ولد محمد احمد قمر سنوری

مسل نمبر 50438 میں خدیجہ بیگم بٹ

زوجہ عزیز احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشین کنگری بمعہ متعلقہ سامان -/42500 روپے۔ 2۔ اڑھائی مرلہ پلاٹ موضع سیان مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ امداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خدیجہ بیگم بٹ گواہ شد نمبر 1 اکبر محمود بٹ وصیت نمبر 33501 گواہ شد نمبر 2 الطاف حسین وصیت نمبر 28285

مسل نمبر 50439 میں عزیز احمد بٹ

ولد محمد حسین بٹ مرحوم قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشین کنگری و متعلقہ سامان -/42500 روپے۔ 2۔ 13 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد کا 1/4 حصہ تشخیص کردہ قیمت -/50000 روپے۔ 3۔ رہائشی کمرہ سیان -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 اکبر محمود بٹ وصیت نمبر 33501 گواہ شد نمبر 2 الطاف حسین وصیت نمبر 28285

مسل نمبر 50440 میں برہان احمد خالد

ولد مبارک احمد خالد مرحوم قوم راجپوت پیشہ زرگری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی واقع ڈسکہ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ دوکان ایک عدد اندازاً مالیتی -/4500000 روپے یہ جائیداد غیر منقولہ ہے ورثاء 2 بھائی ایک بہن اور والدہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد برہان احمد خالد گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ثاقب ولد عبدالستار طاہر ڈسکہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ ڈسکہ

مسل نمبر 50441 میں عبدالغفار زاہد

ولد عبدالستار طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ڈسکہ اندازاً مالیتی -/900000 روپے اس میں ہم سات بھائی دو بہنیں والدہ صاحبہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالغفار زاہد گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ثاقب ڈسکہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ ڈسکہ

مسل نمبر 50442 میں رشیدہ نعیم

زوجہ نعیم احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ نعیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد بٹ ولد محمد حسین بٹ ڈسکہ

مسل نمبر 50443 میں فرحت پروین

زوجہ قدیر حسین گل قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1959ء ساکن کبیروالہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 5 تولے طلائی زیور بصورت حق مہر اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ ایک عدد مکان واقع کبیروالہ برقبہ ساڑھے چار مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2350 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت پروین گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ناصر وصیت نمبر 36349 گواہ شد نمبر 2 چوہدری مختار احمد اٹھوال وصیت نمبر 28267

مسل نمبر 50444 میں کنیز فاطمہ

زوجہ شبیر حسین گل قوم بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1959ء ساکن کبیروالہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4228 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنیز فاطمہ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ناصر وصیت نمبر 36349 گواہ شد نمبر 2 چوہدری مختار احمد اٹھوال وصیت نمبر 28267

مسل نمبر 50445 میں عبدالستار

ولد محمد امیر قوم مغل پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت 1978ء ساکن موضع بہاولپور چاہ مہتاب والا ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے چار مرلہ پلاٹ واقع محلہ طاہر آباد مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ 3۔ کاروبار میں لگایا سرمایا -/25000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/70000 روپے۔ 5۔ قابل وصول قرض جو کہ دکان داروں سے لینا ہے -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کاروبار سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالستار گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37175 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد یونس وصیت نمبر 35903

مسل نمبر 50446 میں رابعہ نورین

زوجہ عبدالستار قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع بہاولپور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ پلاٹ موضع بہاولپور مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ نورین گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد وصیت نمبر 32596 گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد وصیت نمبر 35907

مسل نمبر 50447 میں مائی بیباں

زوجہ محمد امیر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1978ء ساکن موضع بہاولپور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/30000 روپے۔ 3۔ تین عدد بکریاں مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مائی بیباں گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد وصیت نمبر 37175 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد یونس وصیت نمبر 35903

مسل نمبر 50448 میں مبارک احمد

ولد بشیر احمد قوم جھنڈر پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ اسلام پورہ جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے چار مرلہ پلاٹ واقع ترگڑی ضلع گوجرانوالہ اندازاً -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی انگوٹھی 1/2 تولہ مالیتی -/4000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400+4227 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خالد ولد رشید احمد طارق گواہ شد نمبر 2 ضیاء الحق سیٹھی ولد فضل الحق سیٹھی جہلم

مسل نمبر 50449 میں ہاجرہ بی بی

بنت ملک بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ باغ والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک تولہ طلائی بالیاں مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی -/32000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ہاجرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر مربی ضلع وصیت نمبر 27305 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ملک بشیر احمد

مسل نمبر 50450 میں محمد شریف

ولد احمد دین قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 27 کنال واقع شادیوال مالیتی -/1350000 روپے۔ 2۔ 9 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت خرچہ از بچگان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔العبد محمد شریف گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ وصیت نمبر36670

مسل نمبر 50451 میں امتہ المدیحہ نورین

بنت نصر اللہ خاں مرحوم قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور2 تولے اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المدیحہ نورین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد خوشی محمد شادیوال

مسل نمبر 50452 میں منور احمد بھٹی

ولد سارنگ خان قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 7/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/840000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/42000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد علی محمد مرحوم مڑھ بلوچاں

مسل نمبر 50453 میں شاہدہ بتول

زوجہ رفیع احمد طاہر قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بصورت زیور 5 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ بتول گواہ شد نمبر 1 آصف مجید ولد عبدالمجید بھٹی مڑھ بلوچاں گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 50454 میں مزمل احمد خان

ولد منور احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مزمل احمد خان گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر ولد محمد شفیع مڑھ بلوچاں گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد علی محمد

مسل نمبر 50455 میں شہناز کوثر

زوجہ منور احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت 1987ء ساکن مڑھ بلوچاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور3 تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز کوثر گواہ شد نمبر 1 آصف مجید بھٹی ولد عبدالمجید بھٹی گواہ شد نمبر 2 منور احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 50456 میں شامنہ بی بی

زوجہ محمد شریف قوم پنوں پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور5 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شامنہ بی بی گواہ شد نمبر 1 آصف مجید بھٹی مڑھ بلوچاں گواہ شد نمبر 2 منور احمد بھٹی مڑھ بلوچاں

مسل نمبر 50457 میں مدثر احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یوسی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان

مسل نمبر 50458 میں مبشر احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 11 یوسی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 خالد احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 اورنگ زیب چک 11 یو سی سی

مسل نمبر 50459 میں ثمرہ رحمٰن

زوجہ عطاء الرحمٰن چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلہوکی چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور4 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر وصیت نمبر26532 گواہ شد نمبر 2 بشارت محمود ولد شریف احمد کھوکھر

مسل نمبر 50460 میں عمران حمید بٹ

ولد حمید اللہ بٹ مرحوم قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران حمید بٹ گواہ شد نمبر 1 انور احمد ولد میاں اکبر علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 اسد احمد ولد میاں غلام محمد

مسل نمبر 50461 میں میاں تیمور احمد

ولد میاں انور احمد قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں تیمور احمد گواہ شد نمبر 1 میاں انور احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر شیراز ولد حافظ محمد یعقوب

مسل نمبر 50462 میں بلال احمد

ولد صوفی غلام احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 اذلان احمد ولد غلام سرور چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 22532

مسل نمبر 50463 میں مظفر احمد

ولد محمد اسماعیل قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امین آباد گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ اڑھائی مرلہ اندازاً مالیتی-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالستار مربی سلسلہ ولد سلطان محمود گواہ شد نمبر 2 بہادر خان ولد رحمت خان گجرات

مسل نمبر 50464 میں ارشاد روشن

بنت روشن دین بھٹی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ارشاد روشن گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد قمر مربی سلسلہ ولد چوہدری مظفر الدین گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد مرزا ولد مرزا خدا بخش گجرات

مسل نمبر 50465 میں عذرا پروین

زوجہ مظفر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امین آباد گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند-/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عذرا پروین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بہادر خان ولد رحمت خان گجرات

مسل نمبر 50466 میں سلطان احمد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔کار مہران مالیتی اندازاً-/140000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر حیات گواہ شد نمبر 2 نوید احمد مبشر ولد مبشر احمد

مسل نمبر 50467 میں طاہرہ تنویر

زوجہ محمد اسلم تنویر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/30000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ تنویر گواہ شد نمبر 1 قیس نورانی ولد محمد اسلم تنویر گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم تنویر خاوند موصیہ

مسل نمبر 50468 میں آنسہ تنویر

زوجہ پیر خرم نسیم نوشاہی قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 300-47 گرام مالیتی-/26580 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ تنویر گواہ شد نمبر 1 پیر خرم نسیم نوشاہی خاوند موصیہ وصیت نمبر 32987 گواہ شد نمبر 2 شعبان احمد نسیم نوشاہی وصیت نمبر 25418

مسل نمبر 50469 میں وسیم احمد

ولد محمد سعید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 30209 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد مرحوم

مسل نمبر 50470 میں آمنہ منظور

زوجہ منظور احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی-/36000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ-/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آمنہ منظور گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 30209 گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم گوجرانوالہ

مسل نمبر 50471 میں انیس احمد

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ قائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انیس احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین محمود احمد ولد محمد یوسف راہوالی گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد ولد جمال دین

مسل نمبر 50472 میں بشیر الدین محمود احمد

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر الدین محمود احمد گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 وحید احمد فرخ ولد محمد یوسف راہوالی

مسل نمبر 50473 میں محمد یوسف

ولد جمال دین قوم راجپوت پیشہ ٹھیکیدار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/800000 روپے۔2۔ بینک بیلنس -/110000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یوسف گواہ شد نمبر 1 محمد احمد راہوالی گواہ شد نمبر 2 وحید احمد راہوالی

مسل نمبر 50474 میں وحید احمد فرخ

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد فرخ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین محمود احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 50475 میں میر ندیم الرشید

ولد میر عبدالرشید قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میر ندیم الرشید گواہ شد نمبر 1 میر شمیم احمد شامی ولد میر عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 میر وسیم الرشید مربی سلسلہ وصیت نمبر 34811

مسل نمبر 50476 میں عائشہ صدیقہ

بنت محمد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ ساڑھے چار مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد ولد جمال دین راہوالی

مسل نمبر 50477 میں محمد احمد

ولد جمال دین قوم راجپوت پیشہ کارپینٹر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور آدھا تولہ اندازاً مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شاہد ولد جمال دین گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد شمس دین

مسل نمبر 50478 میں آنسہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور آدھا تولہ اندازاً مالیتی -/4500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ یوسف گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین محمود احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد محمد یوسف

انصار احمد نذر صاحب

علم فقہ کی مشہور کتاب ’’فتاوی عالمگیری‘‘

مرتبین:۔ اورنگ زیب عالمگیر کے دور حکومت کے حنفی علماء کرام اور فقہاء

عہد حکومت (1068ھ۔1118ھ)

فتاوی عالمگیری جو فقہ کی ایک مبسوط جامع اور انتہائی مقبول کتاب ہے۔اورنگ زیب عالمگیر نے تیار کروائی۔ اس کتاب کو فتاویٰ ہندیہ کے نام سے بھی منسوب کیا گیا ہے۔تاہم اصل کتاب عربی زبان میں ہے اور چھ جلدوں پر مشتمل ہے۔

ہندوستان کے علماء اس کتاب کو ’’ہدایہ‘‘ کے بعد سب سے بہترین فقہی کتاب سمجھتے ہیں۔ عالمگیر کے دور حکومت تک اگرچہ فقہ کی مختلف کتابیں موجود تھیں لیکن کوئی مبسوط اور مکمل کتاب نہ تھی جب اورنگ زیب نے باقاعدگی سے شرع رائج کی تو اس نے محسوس کیا کہ کئی باتیں ایسی ہیں جن کے متعلق صحیح شرعی فیصلے پر پہنچنے میں دقت ہوتی ہے۔ چنانچہ اس نے ہندوستان کے ممتاز علماء کی ایک جماعت کو حکم دیا کہ فقہ کی تمام کتب سے عام طور پر پیش آمدہ مسائل کو منتخب کرکے ایک کتاب تیار کی جائے جو فقہ کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہو۔ اس جماعت کے صدر شیخ نظام تھے۔ علماء کے وظائف مقرر ہوئے اور آٹھ سال کی محنت کے بعد کتاب تیار ہوئی اس کی تیاری میں دو لاکھ روپے صرف ہوئے۔بعض قرائن سے پتا چلتا ہے کہ بادشاہ اس کی تدوین وتالیف میں خود شریک تھا وہ کتاب کا ایک صفحہ روزانہ ملا نظام سے پڑھوا کر سنتا تھا اور اس پر جرح کرتا۔فتاوی عالمگیری کے متعلق ’’معارف‘‘ کے ایک مضمون نگار لکھتے ہیں کہ:

’’حقیقت یہ ہے کہ اس کتاب نے علماء اور طلباء کو فقہ کی تمام کتابوں سے بے نیاز کردیا ہے۔‘‘

مرآۃ العالم میں لکھا ہے کہ بادشاہ نے نامور فاضل ملا عبداللہ اوحی چلپی کو حکم دیا کہ وہ اور ان کے شاگرد فتاوی عالمگیری کا فارسی میں ترجمہ کریں لیکن اس ترجمہ کا کہیں سراغ نہیں ملتا۔

فتاوی عالمگیری کا ایک اردو ترجمہ نولکشور پریس سے شائع ہوا ہے۔

اس کتاب کا طریق کار یہ ہے کہ اہم مسائل پر فقہ کی مشہور اور مستند کتابوں کے اقتباسات مآخذ کے حوالوں کے ساتھ جمع کردیئے گئے ہیں اور یہ انتخاب اور ترتیب اس محنت اور احتیاط کے ساتھ کی گئی ہے کہ جو مسائل قاضی یا مفتی کو پیش آسکتے ہیں ان کے متعلق مشہور فقہاء کی رائے بغیر کسی دشواری کے دستیاب ہوسکتی ہے۔

ولادت

مکرم منصور احمد مبشر صاحب متعلم جامعہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے خاکسار کے ماموں مکرم محمد احمد شفیق صاحب کو اپنے فضل سے مورخہ 22 جولائی 2005ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام حضرت امام جماعت خامس نے ازراہ شفقت احمد خلیق عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچہ مکرم محمد صدیق صاحب مرحوم ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان کا پوتا ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو نیک وصالح بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

ملکی اخبارات سے خبریں

عراق میں بھگدڑ سے 1000 ہلاک

عراق کے دارالحکومت بغداد میں امام موسیٰ کاظم کے مزار کے قریب مارٹر حملے اوراس کے بعد بھگدڑ مچنے سے 1000 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق امام موسیٰ کاظم کے مزار کے قریب تین مارٹراس وقت فائر کئے گئے جب ہزاروں زائرین امام موسیٰ کی برسی کے موقع پر جمع تھے۔ مارٹر حملے کے بعدخودکش حملہ آوروں کی موجودگی کی افواہ پر بھگدڑ مچ گئی۔ لوگوں نے پل سے دریائے دجلہ میں چھلانگیں لگا دیں۔ بیشتر ہلاکتیں دجلہ میں ڈوبنے سے ہوئیں۔ دریاسے لاشیں نکالنے کا کام جاری ہے۔

پٹرول 3.67 روپے فی لٹر مہنگا۔

ایڈوائزری کمیٹی کی جانب سے گزشتہ پٹرول کی قیمتیں اگلے پندرہ روز کے لئے بڑھادی گئی ہیں۔ پٹرول کی قیمت 3.67 روپے اضافے کے ساتھ 52.61 روپے فی لٹر ہوگئی ہے۔ جبکہ مٹی کے تیل کی قیمت 1.47 روپے اضافے کے ساتھ 31 روپے فی لٹر ہوگئی ہے۔ لائٹ ڈیزل 1.38 روپے اضافے کے ساتھ 29.22 روپے فی لٹر جبکہ ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت 24.85 روپے کے اضافے کے ساتھ 34.59 روپے فی لٹر ہوگئی ہے۔

حکومت صنعتی اداروں کو بجلی کی فراہمی یقینی بنائے۔

صدر جنرل مشرف نے حکومت کو ہدایت کی ہے کہ توانائی کے تمام وسیلوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مقامی اور غیر ملکی صنعتی اداروں کو بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ اور بجلی کی درآمد کے امکانات کو حتمی شکل دی جائے۔ راولپنڈی میں پاکستان کی توانائی کے فروغ کی حکمت عملی سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام تجارتی کمیٹیوں خصوصاً غیر ملکی سرمایہ کاروں کو گیس اور بجلی کی مسلسل فراہمی ممکن بنائی جائے۔ جواقتصادی ترقی کیلئے بےحد ضروری ہے۔

رِنگ روڈ سے پنجاب کی معیشت بہتر ہو گی۔

وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ رنگ روڈ لاہور کی تاریخ کا سب سے بڑا منصوبہ ہے جس کا پہلا مرحلہ نیازی چوک سے سکیاں چوک تک تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ انہوں نے کہا اس منصوبے کا بیشتر حصہ 2007ء تک مکمل ہو جائے گا۔ اس سے لاہور کے تمام علاقوں میں ٹریفک کا بہاؤ بہتر ہونے کے ساتھ ساتھ تجارتی اور صنعتی سرگرمیوں کو بھی فروغ حاصل ہوگا۔ جس سے صوبے کی معیشت بہتر رہے گی۔

حکومت کی ایک سالہ کارکردگی بہتر رہی۔

صدر جنرل مشرف سے وزیر اعظم نے ملاقات کی اور حکومت کی ایک سالہ کارکردگی کی رپورٹ صدر مملکت کو پیش کی۔ صدر نے اس موقع پر کہا کہ وزیر اعظم شوکت عزیز کی زیرنگرانی حکومت نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا اقتصادی ترقی کے فوائد کو عام آدمی تک پہنچانے کی کوشش کی گئی خصوصاً حکومت کی کارکردگی کو دستاویزی شکل میں لانا بہتر اور شفاف نظام حکومت کی طرف اہم قدم ہے۔ رپورٹ میں جمہوری اداروں کے استحکام امن وامان کی صورتحال، بہترین سفارت کاری، دفاع، سرمایہ کاری، اور بنیادی ڈھانچے کی فراہمی جیسے شعبوں میں حکومت کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

سرمایہ کاروں کا اعتماد حاصل کر لیا ہے۔

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ شفاف اور موثر کلچر کے ذریعہ دنیا بھر میں سرمایہ کاروں کا اعتماد حاصل کر لیا ہے۔ اور وہ بڑی تعداد میں پاکستان آرہے ہیں گڈ گورننس حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے میں سرفہرست ہے۔

بھارتی وزیر اعظم اور حریت کانفرنس کے درمیان مذاکرات۔

بھارتی وزیر اعظم ڈاکٹر من موھن سنگھ نے کل جماعتی حریت کانفرنس انصاری گروپ کو 5 ستمبر کو مذاکرات کی دعوت دی ہے۔ وزیر اعظم کے میڈیا ایڈوائزر نے بتایا کہ وزیر اعظم امریکہ جانے سے قبل یہ مذاکرات کریں گے۔ وفد کی تشکیل اور مذاکرات کے ایجنڈے کو حتمی شکل دینے کے لئے حریت کی ایگزیکٹو ورکنگ کمیٹی اور جنرل کونسل کا اجلاس طلب کر لیا گیا۔ حریت کانفرنس کے چیئرمین میر واعظ عمر فاروق نے کہا ہے کہ بھارت کو احساس ہو گیا ہے کہ کشمیریوں کی مذاکرات میں شمولیت کے بغیر مسئلہ کشمیر کے حل میں پیشرفت ناممکن ہے۔

کتابوں کا میلہ

مورخہ 4 تا 6 ستمبر 2005ء بروز اتوار سوموار منگل خلافت لائبریری میں Oxford University Press کا بک فیئر (Book Fair) منعقد ہوگا۔

جس کے اوقات کار درج ذیل ہونگے

صبح 8:00 بجے	تا 10:30 بجے	مردحضرات
صبح 10:30 بجے	تا 12:30 بجے	خواتین
دوپہر 12:30 بجے	تا 1:30 بجے	وقفہ
دوپہر 1:30 بجے	تا 5:00 بجے	مردحضرات
شام 5:00 بجے	تا 8:00 بجے	خواتین
رات 8:00 بجے	تا 10:00 بجے	مردحضرات

ہمارا نصب العین۔ دیانت۔ محنت۔ عمل پیہم
ہیومن ہاؤس پبلک سکول۔ رجسٹرڈ دارالصدر غربی القمر (ربوہ)
نئے داخلے اور کلاسز یکم ستمبر سے شروع
نرسری تا ہشتم۔ مکمل انگلش میڈیم
اپنے بچوں کیلئے محفوظ وصحت مندانہ ماحول، اعلیٰ تعلیم وتربیت اور سٹینڈرڈ Spoken English کی منفرد اور کامیاب پریکٹس کیلئے شروع میں ہی ہماری A1 نرسری کلاس میں داخل کروائیں۔
پرنسپل پروفیسر راجا نصر اللہ خان۔ فون نمبر 211039

گولڈن چانس
سیون الیون بیکرز اینڈ سویٹس برائے فروخت
نہایت منافع بخش کاروبار بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر برائے فروخت
رابطہ ڈیلر: صوفی ایجنسی وگھی وکوکنگ آئل ● فون نمبر: 6211152
راؤ عبدالجبار خاں ● ریلوے روڈ ربوہ گلی نمبر 1

زرگل ہیئر آئل
سکری اور گرتے بالوں کیلئے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

ھوالشافی ھوالناصر
مقبول ہومیوپیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیرنگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال
احمد ٹاؤن داروغہ والا جی ٹی روڈ لاہور

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
92-47-6334620 -047- 6000010
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی مخمل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود ☎ 04524-215231

C.P.L 29-FD

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

ربوہ گردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی ریلوے روڈ۔ ربوہ
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
فون آفس: 047-6214220
موبائل: 0300-7704214

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

ربوہ میں طلوع وغروب 2 ستمبر 2005ء

طلوع فجر	4:18
طلوع آفتاب	5:42
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:35